حضرت مولانا محمد سالم قاسمیؒ

مولانا محمد سالم قاسمی کی پیدائش /8 جنوری 1926ء کو خانوادہ قاسمی میں ہوئی اور وفات /14 اپریل 2018ء کو 92 سال کی عمر میں ہوئی۔

آپ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کے پڑپوتے ہیں اور حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ کے بڑے فرزند ہیں، خاندان قاسمی کے علوم ومعارف کے امین ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو خطیب الاسلام کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔

1948ء میں دار العلوم دیوبند سے سند فضیلت حاصل کی، آپ کے مشہور اساتذہ میں حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علیؒ، جامع المعقول والمنقول حضرت مولانا ابراہیم بلیاوی اور حضرت مولانا سید فخر الحسن صاحبؒ تھے۔

فراغت کے بعد فوراً دار العلوم میں مدرس ہوگئے اور مرحلہ وار ابتدائی کتابوں سے لے کر مشکوۃ المصابیح، شرح عقائد اور ابوداؤد و صحیح بخاری تک پڑھائی۔

1982ء میں دار العلوم دیوبند میں پیدا ہونے والے اختلاف کے بعد آپ نے حضرت مولانا سید انظر شاہ کشمیری کے ہمراہ دار العلوم وقف دیوبند کے نام سے دوسرا دار العلوم قائم کیا، آپ 1982ء سے تادم حیات دار العلوم وقف دیوبند کے مہتمم رہے۔

آپ نے صرف تعلیمی، تدریسی خدمات ہی انجام نہیں دیں، بلکہ مسلمانان ہند کے لئے سماجی، ملی اور قانونی خدمات بھی انجام دیں؛ آپ کے عہدہ ومناصب سے اس کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے:

- مہتمم دار العلوم وقف دیوبند
- نائب صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ
- سرپرست اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا
- صدر آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت
- رکن شوریٰ ندوۃ العلماء لکھنؤ
- ممبر علی گڈھ مسلم یونیورسٹ کورٹ
- مستقل رکن: فقہ کونسل جامعہ ازہر قاہرہ

☆☆☆